سوال

(479) کسی مالدار نے زکوٰۃ دی اور اس زکوٰۃ سے یا کسی اور کی   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی مالدار نے زکوٰۃ دی اور اس زکوٰۃ سے یا کسی اور کی زکوٰۃ کے مال سے اس کو (جو زکوٰۃ دے رہا ہے) کوئی چیز خرید کر (مثلاً دینی کتب وغیرہ) ہدیہ دینا جائز ہے کہ نہیں؟ (عبداللہ بن ناصر، پتوکی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زکوٰۃ کھانے یا اسے واپس لینے کا حیلہ نہ ہو تو درست ہے۔

[رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مالدار پر زکوٰۃ حرام ہے، سوائے پانچ قسم کے مالداروں کے۔ (۱) جو زکوٰۃ وصول کرنے پر مقرر ہو۔ (۲) جو مال زکوٰۃ کی کسی چیز کو خرید لے۔ (۳) مقروض۔ (۴) اللہ کے راستے کا غازی مجاہد۔ (۵) جسے کوئی مسکین بطور تحفے کے اپنی کوئی چیز زکوٰۃ میں اسے ملی ہو دے۔''[1] ۲۴ ۱۱ ۱۴۲۰ھ

1 ابوداؤد کتاب الزکاۃ باب من یجوز لہ اخذ الصدقۃ وھو غنی، ابن ماجہ کتاب الزکاۃ باب من تحل لہ الصدقۃ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 415

محدث فتویٰ